کان چھیدنے کی رسم کہاں سے چلی ہے؟

فتوی نمبر:WAT-802

تاریخ اجراء:12شوال المکرم1443ھ /14مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کان چھیدنے کی اصل کیا ہے، یہ رسم کہاں سے چلی ہے؟؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک بار حضرت سارہ و حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہما کے درمیان کچھ چپقلش ہوگئی اور حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے یہ قسم کھائی کہ اگر مجھے قابو ملا، تو میں ہاجرہ (رضی اللہ عنہا) کا کوئی عضو کاٹوں گی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام کو حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس بھیجا کہ ان میں صلح کروادیں۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے ان کے درمیان صلح کروادی، تو حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ماحیلۃ یمینی؟ یعنی میری قسم کا کیا حیلہ ہوگا؟ تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام پر وحی ہوئی کہ سارہ (رضی اللہ عنہا) کو حکم دیں کہ وہ ہاجرہ (رضی اللہ عنہا) کے کان چھید دیں، ان کی قسم پوری ہوجائے گی۔ اسی وقت سے عورتوں کے کان چھیدنے کا رواج ہے۔ چنانچہ غمز عیون البصائر میں ہے "عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما أنه قال وقعت وحشة بين هاجر وسارة فحلفت سارة إن ظفرت بها قطعت عضوا منها فأرسل الله تعالى جبرائيل عليه السلام إلى إبراهيم عليه السلام أن يصلح بينهما فقالت سارة ما حيلة يميني فأوحى الله تعالى إلى إبراهيم عليه السلام أن يأمر سارة أن تثقب أذني هاجر فمن ثم ثقوب الآذان كذا في التتارخانية“

(غمز عيون البصائر في شرح الأشباه والنظائر، ج4، ص220، دار الكتب العلمية، بيروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net